ASSIGNMENT

Date:

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کے نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

جواب: اسلام ایک عربی زبان کا لفظ ہے اسلام کا پرانا نام دینِ حنیف ہے

لغوی معنی:
اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے، سرِ تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں۔

لفظی معنی:
اسلام کے لفظی معنی امن و سلامتی اور آشتی کے ہیں

اصطلاحی معنی:
جب اپنی خواہشات کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا۔ اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن و سلامتی میں داخل ہونا

شریعت کی روح سے:
اپنی مرضی سے اللہ کے احکامات پر عمل کرنا اسلام کہلاتا ہے

سورۃ البقرہ (آیت نمبر 256)

مفہوم:
دین میں کوئی زبردستی نہیں بے شک ہدایت کی راہ گمراہی سے جدا ہو گئی ہے تو جو شیطان کو نہ مانے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے بڑا مضبوط سہارا تھام لیا۔ جس سہارے کو کبھی کھلنا نہیں اور اللہ سننے والا ہے جاننے والا ہے۔

قرآن مجید بیان کرتا ہے۔

مفہوم:
تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے
(سورۃ الکافرون)

حضرت محمدؐ نے اسلام کے بارے میں فرمایا:
کہ انسان سب سے پہلے اللہ کی گواہی دے پھر اس کے رسول کی گواہی دے پھر انسان ان ارکان پر عمل کرے جو اسلام نے بتائے

Yousaf

Day: Date:

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضرت محمدؐ پر نازل ہوا
(ڈاکٹر حمید اللہ)

اسلام دو چیزوں کے مجموعہ کا نام ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد
(امام غزالی)

اسلام عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے
(مولانا صدرالدین اصلاحی)

حدیث کا مفہوم:
بے شک اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے۔

اسلام ایک عالمگیر دین:
- کیونکہ اسلام ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے ہدایت فراہم کرتا ہے۔
- یہ ایک محدود وقت کے لیے بھی نہیں ہے۔

آیت کا مفہوم:
بے شک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور بے شک ہم خود ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ (سورۃ الحجر)
- یہ ایک محدود حدود کے لیے نہیں ہے
- یہ ایک مخصوص گروہ کے لیے بھی نہیں آیا۔
- بلکہ یہ قیامت تک کے لیے پوری دنیا اور تمام قوموں کے لیے آیا ہے۔

آیت کا مفہوم: جس نے ایک انسان کا قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا اور جس نے ایک انسان کو بچایا اس نے پوری انسانیت کو بچایا

اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(۱) توحید کا منفرد تصور
توحید اسلام کا بڑا سبق ہے اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور قلعہ کا دروازہ توحید ہے۔

سورۃ اخلاص کا مفہوم: اللہ ایک ہے نہ اس کی کوئی اولاد

Day: Date: / /

ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔

پورا اسلام عقیدہ توحید کے گرد گھومتا ہے۔ عقیدہ توحید انسان کے تمام اعمال پر اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ اس سے انسان کو نیکی کرنے اور برائیوں سے بچنے کا سبق ملتا ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ یقین کی کمزوری کی وجہ سے دین کمزور ہو جاتا ہے۔ عبادات، اخلاقیات، حقوق و فرائض، محبت، شفقت، آداب و اطوار غرض کے تمام صالح اعمال کا دارومدار عقیدہ توحید کی پختگی پر ہے۔

حدیث کا مفہوم: جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے "لا الہ الا اللہ" کا اقرار کرتا ہے اللہ اس پر دوزخ کے عذاب کو حرام کر دیتا ہے۔

(2) عقیدہ رسالت:

اسلام کے ان بنیادی عقائد میں شامل ہے جن پر عقیدہ رسالت ایمان لانا ضروری ہے جس کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔ رسالت پر ایمان سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور سے پہلے جتنے بھی انبیاء و رسل مبعوث فرمائے سب کو برحق مانا جائے اور حضور کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول اور نبی مانا جائے۔ آپ کی شریعت پر عمل کیا جائے۔

آیت کا مفہوم: اور وہ اپنی خواہش نفس سے نہیں بولتا یہ ایک وحی ہے جو اسے وحی کی جاتی ہے۔

آیت کا مفہوم: محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر میں شریف لانے والے ہیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔

(3) اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

اسلام کی سب سے نمایاں اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے حیات

Yousaf

انسانی کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، قومی ہو یا بین الاقوامی، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا قانونی اسلام کی ہدایت سے محروم نہیں رہا۔

آیت کا مفہوم:

"اے اہل ایمان، اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔"

اسلام کو محض نماز روزہ تک محدود کرنا صحیح نہیں۔ اس بات کو اچھی طرح نہ سمجھنے کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بہت سے اچھے دل والے لوگ جو نماز روزہ کے پابند ہیں اپنی زندگی کے دوسرے شعبوں میں اسلام کے نفاذ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے۔

~~(۲) ایمان اور نفس کی اصلاح~~

(۳) دین و دنیا کی وحدت:

اسلام کی ایک اور یہ خصوصیت ہے کہ اس نے دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کر دیا جو مختلف مذاہب میں رائج ہے۔ اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ دنیا سے کنارہ کشی اختیار کی جائے۔

حدیث کا مفہوم: "اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں"

آیت کا مفہوم:

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بہترین اجر دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

(۴) عظمت انسانیت:

اسلام نے انسان کو ایک خاص مقام عطا فرمایا ہے اور اس کی عزت و حرمت کو اپنی بنیادی تعلیمات میں شامل کیا ہے۔ انسان کو اشرف المخلوقات کہا ہے۔

Day: Date:

آیت کا مفہوم:
اور یاد کرو جب تمہارے رب نے فرشتوں سے فرمایا: میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں تو انہوں نے عرض کیا تو زمین میں اسے نائب بنائے گا جو اس میں فساد پھیلائے گا اور خون بہائے گا حالانکہ ہم تیری حمد کرتے ہوئے تسبیح بیان کرتے اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں فرمایا: بیشک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

آیت کا مفہوم:
اور بے شک ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی اور انہیں خشکی و تری پر سوار کیا اور ان کو ستھری چیزوں سے رزق دیا اور انہیں اپنی بہت سی مخلوق پر بہت سی برتری دی۔

۵ عدل و انصاف:
عدل و انصاف اسلام کا ایک بنیادی ستون ہے یہ صرف مسلمانوں کے ساتھ ہی نہیں بلکہ غیر مسلموں پر بھی لاگو ہوتا ہے ہر حال میں انصاف کا حکم دیتا ہے چاہے فیصلہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔

آیت کا مفہوم:
بے شک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں جن کی ہیں ان کے سپرد کرو اور یہ کہ جب تم لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو بے شک اللہ تمہیں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے بے شک وہ سننے والا دیکھنے والا ہے

(۶) مساوات:
اسلام میں کسی کو رنگ، نسل یا زبان کی وجہ سے برتر نہیں مانا جاتا اللہ کے نزدیک سب سے عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ نیک اور پرہیزگار ہو

حدیث کا مفہوم:
اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تم

ایک باپ کی اولاد ہو لہذا کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت نہیں۔ اسی طرح کسی گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں۔ فضیلت کا معیار صرف تقوی و پرہیزگاری ہے۔

(۷) حیاء و پاکیزگی:

اسلام میں حیا کو ایمان کا حصہ قرار دیا ہے کیونکہ یہ انسان کو گناہوں سے روکتی ہے حیا صرف عورت کے لیے نہیں مرد و عورت دونوں کے لیے ہے

آیت کا مفہوم:

"مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے بے شک اللہ ان کے کاموں سے خبردار ہے۔"

اور اسلام میں پاکیزگی صرف جسم لباس میں نہیں بلکہ دل اور عمل کو بھی صاف رکھنا۔ کیونکہ صرف ظاہری صفائی نہیں بلکہ باطنی پاکیزگی جس میں حسد، کینہ اور برے خیالات سے پاک رہنا ہے

آیت کا مفہوم:

اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔